منقبت

جب سے ہوئے سفینۂ آلِ عبا کے ساتھ
اب ہم بھی کھیلتے ہیں مخالف ہوا کے ساتھ

اہلِ یقیں تمام ہیں شاہِ ہدا کے ساتھ
جو ساتھ ہے حسینؑ کے وہ ہے خدا کے ساتھ

جو دور ہے حسینؑ سے وہ بد نصیب ہے
نہ مصطفیٰؐ کے ساتھ ہے نہ مرتضیٰؑ کے ساتھ

پشتِ نبیؐ پہ آ گیا زہراؑ کا لاڈلا
سجدے میں صف جھکی ہے رسولِ خداؐ کے ساتھ

جو موت سے حیات خریدے حسینؑ ہے
مرتے ہیں اور لوگ جہاں میں قضا کے ساتھ

مجھ کو بھی چاہئے ہے سکونت کو اِک مقام
یا کربلا کے بیچ ہو یا کربلا کے ساتھ

قربان ہو رہے تھے ہم اپنے نصیب پر
جب داخلِ بہشت ہوئے سیدہؑ کے ساتھ

223

محشر میں ہم کو دیکھ کے بولے ملائکہ
سارے وفا پرست ہیں اہلِ وفا کے ساتھ

آلِ نبیؐ کی مدح بڑے کام آ گئی
مجھ کو بھی رب نے رکھ لیا آلِ عبا کے ساتھ

جس جس کے دل میں الفتِ آلِ رسولؐ ہے
یاں بھی حسنؔ کے ساتھ ہے واں بھی حسنؔ کے ساتھ